© rasailojaraid.com

ادبیات

مرثیہ حکیم الامۃ مولانا تھانوی

از مولانا سید محمد ادریس صاحب کاندھلوی استاذ دار العلوم دیوبند

لَقَدْ قُبِضَتْ رُوْحُ الْعُلیٰ وَالْمَکَارِمِ ۔۔۔ بِمَوْتِ حَکِیْمِ الْھِنْدِ اَشْرَفِ عَالِمِ

آج حکیم الامت اشرف العلما مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات سے معالی اور مکارم کی روح قبض ہو گئی۔

وَقَدْ قُبِضَتْ رُوْحُ الْفَضَائِلِ وَالْھُدیٰ ۔۔۔ بِمَوْتِ اِمَامِ الْھِنْدِ رَأْسِ الْاَکَارِمِ

اور فضائل و کمالات اور علوم ہدایت کی آج روح نکل گئی ہندوستان کا دینی اور علمی امام اور پیشوا وفات پا گیا۔ + +

تَقِیٌّ نَقِیٌّ عَالِمٌ اَیُّ عَالِمٍ ۔۔۔ وَمَوْتُہٗ وَاللہِ مَوْتُہٗ عَالَمٍ

جو کہ متقی اور پاک وصاف اور کیا عجیب عالم تھا۔ خدا کی قسم ایسے ہی عالم کی موت عالم (دنیا) کی موت ہے۔

وَکَانَ جُنَیْدَ الْوَقْتِ نُعْمَانَ عَصْرِہٖ ۔۔۔ وَفِی الْبَحْثِ کَالرَّازِیِّ عِنْدَ التَّخَاصُمِ

تصوف میں جنید وقت اور فقہ میں ابو حنیفۂ عصر۔ اور بحث و تدقیق میں رازیٔ دوراں تھے + +

وَکَانَ خَطِیْبًا مِصْقَعًا اَیَّ مِصْقَعٍ ۔۔۔ مَوَاعِظُہٗ مَشْھُوْرَۃٌ فِی الْعَوَالِمِ

اور واعظ اور خطیب بھی عجیب تھے۔ ان کے مواعظ تمام بلاد میں مشہور ہیں +

لَقَدْ جَمَعَ الْعِلْمَیْنِ ظَھْرًا وَبَطْنَہٗ ۔۔۔ لَقَدْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ مِنْہُ لِشَائِمٍ

علمِ ظاہری اور باطنی دونوں کے جامع تھے۔ مرج البحرین کے شان نمایاں تھے

بحرِ ظاہر بحرِ باطن ہم رواں ۔۔۔ درمیان شان برزخ لا یبغیان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وَقَدْ كَانَ فِي التَّفْسِيرِ آيَةَ رَبِّهِ   هُمِيْ عِلْمُهُ مِثْلَ الْحَيَا الْمُتَرَاكِمِ

ای مثل المطر المتتابع القطر

علم تفسیر میں خدا کی ایک نشانی تھے۔ بارش کی طرح علم برستا تھا۔

وَاَحْيٰى عُلُوْمَ الدِّيْنِ مُدَّةَ عُمْرِهٖ   وَمَا خَافَ فِي مَوْلَاهُ لَوْمَةَ لَائِمٍ

احیاءِ علوم دینیہ میں ساری عمر گذاری اور خدا کے بارہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے کبھی نہیں ڈرے

تَصَانِيْفُهٗ سَارَتْ بِشَرْقٍ وَمَغْرِبٍ   وَقَدْ بَلَغَتْ اَلْفًا فَهَلْ مِنْ مُسَاهِمٍ

ان کی تصانیف مشرق اور مغرب سب جگہ پہنچیں جن کی تعداد ایک ہزار تک پہنچتی ہے کیا اس خداداد منقبت میں کوئی ان کا شریک اور سہیم ہے۔؟

وَصَنَّفَهَا لِلّٰهِ يَبْغِيْ بِهَا الرِّضٰى   وَمَا بَاعَ تَصْنِيْفًا لَهٗ بِالدَّرَاهِمِ

اللہ کی خوشنودی کے لئے تصانیف کیں اور اپنی کسی تصنیف کو کبھی فروخت نہیں کیا نہ حق تصنیف لیا اور نہ ان کی تجارت کی۔ فقط آخرت کی تجارت مقصود تھی وہ خوب کرگئے۔

بَكَتْهُ بِلَادُ الْهِنْدِ حَقًّا جَمِيْعُهَا   وَقَدْ بُدِّلَتْ اَعْرَاسُهَا بِالْمَاٰتِمِ

آج تمام بلادِ ہند اس کو رو رہے ہیں دردر حقیقت اس کی تمام مسرتیں ماتم سے بدل گئیں۔

وَحَقٌّ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْعِلْمِ وَالتُّقٰى   لِفُقْدَانِكَ تَذْرِفُ الدُّمُوْعُ السَّوَاجِمِ

اور اسلام اور علم اور تقوی سب پر حق ہے کہ وہ آپ کی وفات پر آنسو بہائیں۔

تَزَعْزَعَ بُنْيَانُ الشَّرِيْعَةِ وَالتُّقٰى   وَصَارَ بِنَاءُ الدِّيْنِ وَاهِيَ الدَّعَائِمِ

آج شریعت اور تقوی کی بنیادیں ہل گئیں اور دین کی عمارت کے ستون کمزور پڑ گئے۔

وَقَدْ مَالَ طَوْدُ الْفَضْلِ مِنْ بَعْدِ مَا رَسٰى   وَقَدْ غَاضَ بَحْرُ الْعِلْمِ بَعْدَ التَّلَاطُمِ

آج فضل وکمال کا پہاڑ بعد استحکام کے ہل گیا۔ اور علم کا دریا ایک طویل تلاطم کے بعد دفعۃً زمین کی تہ میں چلا گیا۔

وَقَدْ كُوِّرَتْ شَمْسُ الْمَعَارِفِ وَالتُّقٰى   وَقَدْ غَابَ بَدْرُ الْعِلْمِ تَحْتَ الْغَمَائِمِ

علم اور تقوی کا آفتاب آج غروب ہو گیا۔ اور ماہتاب علم ابر کے نیچے جا چھپا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وَمَنْ لَمْ يُشَاهِدْ مَوْتَ عِلْمٍ وَحِكْمَةٍ ... لَا فَلْيُشَاهِدْ هٰذَا غَيْرَ حَالِمِ

جس کسی نے علم اور حکمت کی موت کا مشاہدہ نہ کیا ہو وہ اب کرے۔ بیداری ہے خواب نہیں علم وحکمت کی موت اس طرح آتی ہے۔

فَمَنْ لِلْفَتَاوِیْ وَالْمَعَارِفِ بَعْدَهُ ... وَتَلْقِیْنِ اَذْکَارٍ وَقَدْ بَاتَ نَائِمِ

اب آپ کے بعد فتاوی اور علوم ومعارف اور تلقین اذکار کا کون ہے کہ جو سرپرست ہو اور کون ہے جو سوتے ہوؤں کو جگائے

فَقَدْنَاکَ مَنْ شَاءَ بَعْدَکَ فَلْیَمُتْ ... فَرُزْءُکَ رُزْءٌ جَلَّ عَنْ وَهْمِ وَاهِمِ

تیرے وجود سے محروم ہوگئے اب تیرے بعد جس کا جی چاہے مرجائے تیری وفات کا حادثہ وہم وگمان سے بالا ہے۔

وَلَمْ یَبْقَ لِلْعَیْنَیْنِ بَعْدَکَ مَدْمَعٌ ... وَصَغَّرَ لِیْ کُلَّ الرَّزَایَا الْعَظَائِمِ

آپ کی وفات نے کسی اور کے لئے آنکھوں میں آنسوؤں کی گنجائش نہیں چھوڑی اور تمام بڑی بڑی مصیبتوں کو اس مصیبت نے چھوٹا بنا دیا۔

فَقَدْنَاکَ مِثْلَ الْاَرْضِ نَفْقِدُ بَلَّهَا ... وَکَیْفَ حَیَاةُ الْاَرْضِ مِنْ دُوْنِ سَاجِمِ

ہم تیرے وجود سے ایسے ہی محروم ہوگئے جیسے زمین بارش سے محروم ہوجائے اور زمین بغیر بارش کے کیسے زندہ رہ سکتی ہے

کَفَانِیْ حُزْنًا اَنْ تَخَلَّفْتُ بَعْدَهُ ... اُبَکِّیْ مَعَ الْبَاکِیْنَ مِثْلَ الْحَمَائِمِ

میرے غم کے لئے یہ کافی ہے کہ میں آپ کے بعد زندہ رہا اور رونے والوں کے ساتھ اور زیادہ روتا ہوں

عَفَاءٌ عَلَی الدُّنْیَا اِذَا غَابَ نُوْرُهَا ... وَغَارَتْ عُیُوْنُ الْعِلْمِ تَحْتَ التَّهَائِمِ

خاک ہے دنیا پر جب اس کا نور غائب ہوجائے اور علم کے چشمے زمین میں اتر جائیں

وَفِیْنَا عَزَاءٌ وَالْمَلَائِکُ تُنْشِدُ ... عَلَی الطَّائِرِ الْمَیْمُوْنِ بَاخَیْرِ قَادِمِ

ادھر ہم میں تو تعزیت کا سلسلہ ہے اور ادھر فرشتوں میں زبان حال سے پڑھا جارہا ہے (علی الطائر المیمون یا خیر قادم) بخت مبارک پر آئے بہترین آنیوالے

وَقَدْ جَدَّدَ الْاَحْزَانَ رُزْءُ وَفَاتِهِ ... وَجَدَّدَ لِیْ رَسْمَ الْجُرُوْحِ الطَّوَاسِمِ

آپ کے حادثہ وفات نے تمام گذشتہ غموں کی تجدید کردی اور پرانے زخموں کو نیا کردیا

وَذَکَّرَنِیْ رُزْءَ الْخَبِیْبِ وَاَنْوَرٍ ... وَرُزْءَ عَزِیْزٍ قَائِمِ اللَّیْلِ صَائِمِ

اور مولانا خلیل احمد رحمۃ اللہ علیہ و مولانا انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ و مولانا مفتی عزیز الرحمن رحمۃ اللہ علیہ سب کے صدموں کو پھر یاد دلادیا

© rasailojaraid.com

وَلَا غَرْوَ فِیْ هٰذَا وَکَانَ مُجَدِّدًا ۔ لِمِلَّةِ خَیْرِ النَّاسِ مِنْ اٰلِ هَاشِمِ

اور اس پر کوئی تعجب نہیں آپ کا لقب ہی مجدد الملۃ تھا۔ غموں کی بھی تجدید کر دی۔

وَجَدَّدَ رَسْمَ الدِّیْنِ بَعْدَ دُرُوْسِهٖ ۔ وَکَانَ اِمَامًا لِلْوَرٰی لَمْ یُزَاحِمِ

جیسے دین کے نشانات کی تجدید کی تھی۔ اور بلا اختلاف آپ لوگوں کے امام تھے

فَیَا لَمُصَابٍ قَدْ اَعَادَ مَصَائِبًا ۔ رُزِئْنَا بِهَا فِیْ عَهْدِنَا الْمُتَقَادِمِ

اللہ اکبر کیسی سخت مصیبت ہے جس نے تمام گزشتہ مصائب کو پھر دوبارہ واپس کر دیا

وَلَوْ قُبِلَ الْمَوْتُ الْفِدَاءَ لَکُنْتُهٗ ۔ وَعَادَتْ حَیَاةُ الْعِلْمِ عِیْشَةَ نَاعِمِ

کاش اگر موت آپ کا فدیہ قبول کرتی تو میں ہی وہ فدیہ بن جاتا کہ پھر ایک بار علم کی زندگی لوٹ آتی

وَاَیْتَمْتَ اَهْلَ الْعِلْمِ یَا عَلَمَ الْهُدٰی ۔ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ نَدْعُوْ لِرَغْمِ الْمُخَاصِمِ

آپ تمام اہل علم کو یتیم بنا گئے۔ بتلائیے اب کس کو پکاریں + +

وَاَوْرَثْتَنَا عِلْمًا وَاَوْرَثْتَنَا الْاَسٰی ۔ وَلِیْ مِنْهُمَا حَظٌّ نَصِیْبُ الْمُقَاسِمِ

زندگی میں آپ نے ہمکو علم کا وارث بنایا اور مرتے وقت غم کا وارث بنایا اور اس ناچیز کو حسب مقدر دونوں سے حصہ ملا ہے

عَلَیْكَ سَلَامُ اللّٰهِ یَا قَبْرَ اَشْرَفٍ ۔ وَرَحْمَتُهٗ تَتْرٰی کَجُوْدِ الْغَمَائِمِ

اے مرقد تجھ پر اللہ کا سلام اور بارش کی طرح مسلسل رحمتیں تجھ پر نازل ہوں + +

وَبَوَّاَكَ الرَّحْمٰنُ خَیْرَ مُبَوَّاٍ ۔ وَاَرْضَاكَ رَبُّ الْعَرْشِ اَرْحَمُ رَاحِمِ

اور اللہ تعالیٰ آپ کو جنت میں بہترین ٹھکانہ دے اور اپنی خوشنودی سے سرفراز فرمائے

وَاُهْدِیْكَ یَا نَجْمَ الْهُدٰی اَحْسَنَ الدُّعَا ۔ وَتَسْلِیْمَ مُشْتَاقِ الْفُؤَادِ وَهَائِمِ

اور میں بہترین دعا اور سلام کا محبانہ ہدیہ آپ کو پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ

جَزَاكَ اِلٰهُ الْعَرْشِ خَیْرَ جَزَائِهٖ ۔ فَقَدْ کُنْتَ لِلْاِسْلَامِ اَحْسَنَ خَادِمِ

اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ آپ اسلام کے بہترین خادم تھے۔

© rasailojaraid.com